تاثرات

اللہ تعالیٰ کی یہ خاص مہربانی اور اس کا کرم ہے کہ "المعارف" کو حلقۂ اہلِ علم اور اصحابِ قلم میں قبولیت و پذیرائی حاصل ہے۔ مضمون نگار حضرات کے ہم نہایت شکر گزار ہیں کہ وہ ازراہِ کرم "المعارف" کو یاد رکھتے اور اپنے افکارِ عالیہ اشاعت کے لیے ارسال فرماتے ہیں۔

ہمیں معلوم ہے کہ ایک علمی اور تحقیقی مضمون لکھنا کتنا مشکل کام ہے۔ کتابیں مہیا کرنا، اپنے موضوع کی چیزیں ان سے تلاش کرنا، ایک خاص نتیجے پر پہنچنے کے لیے مختلف حضرات سے رابطہ پیدا کرنا اور بار بار ان کے ہاں جانا، پھر اس مواد کو خاص ترتیب و اسلوب سے ضبطِ تحریر میں لانے کے لیے مناسب الفاظ کا انتخاب اور حوالوں کا اہتمام انتہائی محنت طلب اور صبر آزما کام ہے۔ یعنی جن جن منزلوں سے ایک محقق مضمون نگار کو گزرنا پڑتا ہے وہ انتہائی کٹھن ہیں اور ہر منزل کو عبور کرنا جان جوکھوں میں ڈالنا ہے۔ ہر وقت ذہن کو معروف اور غور و فکر کے پیمانوں کو متحرک رکھنا کوئی معمولی بات نہیں۔

ہم نہایت ادب کے ساتھ اپنے علمی معاونین اور مضمون نگار حضرات کی خدمت میں چند گزارشات پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اپنے افکارِ عالیہ کو قلم بند کرتے وقت ان گزارشات کو وہ ضرور سامنے رکھیں، ہم ان کے شکر گزار ہوں گے۔

۱- قرآن مجید کی آیات، قرآن کے رسم الخط کے مطابق لکھیں، اعراب لازماً ڈالیں، حوالہ آیت کے اختتام پر اس کے ساتھ ہی اس طرح لکھیں کہ سورۃ کا نام اور اس کے ساتھ آیت کا نمبر ہونا چاہیے۔ آیت کا حوالہ صفحے کے نیچے نہ دیں۔

۲- حدیث کا حوالہ البتہ نیچے دیں۔ حدیث کے حوالے میں کتاب کا نام اور باب ضرور لکھیں۔ الفاظِ حدیث پر اعراب بے شک نہ لگائیں۔

۳- حواشی مضمون کے آخر میں نہ لکھیں، متعلقہ صفحے کے نیچے لکھیں اور مسلسل لکھیں۔

۴- عربی، فارسی اور اردو کے اشعار صاف اور واضح لکھیں۔ بعض دفعہ اشعار پڑھنے میں بہت مشکل

(باقی ص ۵۶ پر)